[TO BE INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

Bill

further to amend the Islamabad Capital Territory Child Protection Act 2018

Whereas it is expedient further to amend the Islamabad Capital Territory Child Protection Act 2018 (XXI of 2018), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement**. - (1) This Act may be called the Islamabad Capital Territory Child Protection (Amendment) Act 2020.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 7, Act XXI of 2018**.- In the Capital Territory Child Protection Act 2018, hereinafter referred to as the said act, in section 7, in sub-section (1), in Paragraph (vii), the words, "status of women", the words, " rights of child", shall be substituted.

3. **Amendment of section 12, Act XXI of 2018**.- In section 12, in sub-section (1), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter a proviso shall be added, namely:

> "Provided that in case of a girl child such initial assessment shall be conducted by a female Child Protection Officer appointed as per rules of this Act."

4. **Amendment of section 13, Act XXI of 2018**.- In section 13, in sub-section (1), for the full stop at the end, a colon shall be substituted and thereafter a proviso shall be added, namely:

> "Provided that in case of a girl child such comprehensive assessment shall be conducted by a female Child Protection Officer appointed as per rules of this Act."

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The purpose of the first amendment in the act is to provide the membership of the National Commission on the Rights of Children. Which is a more appropriate and relevant forum than the National Commission on the Status of Women in the context of this specific Law. Since the law deal with the protection, care and welfare of children only, hence the participation of any member from the child rights' commission would be more desirable in this regard. Likewise the purpose of the second and third amendment is to ensure that girl children are assessed by female Child Protection Officers keeping in view of the gender specific needs and our cultural context as well. Under the protection of a female officer, the girl child would get a greater sense of security at emotional level. In this way the emotional needs of unprotected children can be effectively addressed.

Hence the Bill has been proposed.

Sd/-

NAFEESA INAYATULLAH KHAN KHATTAK
SADAQAT ALI ABBASI
RAJA KHURRAM SHAHZAD NAWAZ
ALI NAWAZ AWAN
MEHNAZ AKBER AZIZ
Members, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظ بچگان ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظِ بچگان ایکٹ، ۲۰۱۸ء (ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) ایکٹ ہذا دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظ بچگان (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۷ کی ترمیم۔** دارالحکومت اسلام آباد کی علاقائی حدود میں تحفظ بچگان ایکٹ، ۲۰۱۸ء میں، جس کا بعد ازیں یہاں مذکورہ ایکٹ کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، دفعہ ۷ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، پیرا (vii) میں الفاظ "خواتین کا مقام" کی جگہ الفاظ "بچوں کے حقوق" تبدیل کر دیئے جائیں گے۔

۳۔ **ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۱۲ کی ترمیم۔** دفعہ ۱۲ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں وقف کامل کی بجائے شرحہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ بچی کی صورت میں، ایسی ابتدائی تشخیص ایکٹ ہذا کے قواعد کے مطابق تقرر کردہ خاتون افسر تحفظ بچگان انجام دے گی۔"

۴۔ **ایکٹ نمبر ۲۱ بابت ۲۰۱۸ء، دفعہ ۱۳ کی ترمیم۔** دفعہ ۱۳ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، آخر میں وقف کامل کی بجائے شرحہ تبدیل کر دیا جائے گا اور اس کے بعد جملہ شرطیہ کا اضافہ کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"مگر شرط یہ ہے کہ بچی کی صورت میں ایسی جامع تشخیص ایکٹ ہذا کے قواعد کے مطابق تقرر کردہ خاتون افسر تحفظ بچگان انجام دے گی۔"

بیان اغراض ووجوہ

ایکٹ ہذا میں پہلی ترمیم کا مقصد قومی کمیشن برائے حقوق بچگان کی رکنیت فراہم کرنا ہے۔ جو اس مخصوص قانون کے تناظر میں، قومی کمیشن برائے مقام خواتین سے زیادہ موزوں اور متعلقہ فورم ہے۔ چونکہ قانون ہذا صرف بچوں کے تحفظ، نگہداشت اور بہبود سے متعلق ہے لہٰذا بچوں کے حقوق کے کمیشن کے کسی رکن کی شرکت اس سلسلے میں زیادہ مستحسن ہوگی۔ اسی طرح دوسری اور تیسری ترمیم کا مقصد اس امر کو یقینی بنانا ہے کہ بچیوں کی تشخیص خاتون افسران تحفظ بچگان جنس کے حوالے سے مخصوص ضروریات نیز اپنی ثقافتی اقدار کو ملحوظ رکھتے ہوئے انجام دیں۔ خاتون افسر کے زیر نگرانی، بچی جذباتی سطح پر بہتر محسوس کرے گی۔ اس طرح عدم تحفظ کا شکار بچوں کی جذباتی ضروریات مؤثر طور پر پوری کی جاسکتی ہیں۔

لہٰذا بل ہذا تجویز کیا ہے۔

دستخط/۔

نفیسہ عنایت اللہ خان خٹک   علی نواز اعوان

صداقت علی عباسی   مہناز اکبر عزیز

راجہ خرم شہزاد نواز

اراکین، قومی اسمبلی